

## کتابِ دانیال - نمبر اٹھاون

حکمت کی مہر کھلی: تین گنا اتحاد اور پیشگوئیوں میں 666 کے معنی کی کھوج

Jeff Pippenger

2024-01-22

یہ متعدد گواہوں کی شہادت سے ثابت ہے کہ تاریخ اور نبوت میں روم ہمیشہ اٹھواں ٹھہرتا ہے اور سات ہی میں سے ہے۔ اس علامت کا نبوی معماً اُن امور میں سے ہے جن کی مہر یہوداہ کے قبیلے کا شیر مہلت آزمائش کے اختتام سے عین پہلے کھولتا ہے۔ مسیح کبھی تبدیل نہیں ہوتا، اور ملرائٹ تاریخ کی پہلی اور عظیم مایوسیوں میں اُس نے ایک حقیقت آشکار کی جس نے مایوسی کے بھید کو کھول دیا۔

ملیرائٹ تاریخ کی پہلی مایوسی کے بعد، اس نے 1843 کے چارٹ پر دکھائے گئے بعض اعداد میں موجود ایک غلطی سے اپنا ہاتھ ہٹا لیا۔ یہ غلطی اس نبوتی غلط فہمی کی نمائندگی کرتی تھی جس نے اس مایوسی کو جنم دیا۔ آخرکار ملیرائٹس سمجھ بوجھ کے ایک سلسلے تک پہنچے جس نے دو ہزار تین سو دنوں کے آغاز کی تاریخ کو قطعی طور پر متعین کر دیا۔ جب آغاز کا نکتہ پختہ طور پر طے ہو گیا، جو بنیادی طور پر صلیب کی تاریخ پر مبنی تھا، تو انہوں نے دیکھا کہ وہی نبوتی شواہد جنہیں وہ 1843 کی نشاندہی کے لیے استعمال کر رہے تھے، درحقیقت نہ صرف 1844 کی بلکہ 22 اکتوبر 1844 کے عین دن کی بھی نشاندہی کرتے تھے۔

دوسری اور عظیم مایوسی کے بعد، خداوند نے ایک بار پھر ایک حقیقت ظاہر کی جس نے اُن تمام نبوی الجھنوں کا جواب دیا جو اُن کے اس غلط اعلان سے پیدا ہوئی تھیں کہ 22 اکتوبر 1844 مسیح کی دوسری آمد تھی۔ خداوند نے مقدس گاہ کے موضوع اور اس سے متعلق سچائیوں کو کھولا، اور عظیم مایوسی کی وضاحت ہو گئی۔

ایک قوم کی حیثیت سے ہمیں نبوت کے سنجیدہ طالب علم ہونا چاہیے؛ ہمیں اس وقت تک چین نہیں لینا چاہیے جب تک ہم مقدس مکان کے موضوع کے بارے میں سمجھ بوجھ حاصل نہ کر لیں، جو دانی ایل اور یوحنا کی رؤیا میں بیان ہوا ہے۔ یہ موضوع ہماری موجودہ حالت اور کام پر بڑی روشنی ڈالتا ہے اور ہمیں یہ ناقابل انکار ثبوت دیتا ہے کہ خدا نے ہمارے ماضی کے تجربے میں ہماری راہنمائی کی ہے۔ یہ 1844 میں ہماری مایوسی کی وضاحت کرتا ہے، ہمیں دکھاتے ہوئے کہ جس مقدس کو پاک کیا جانا تھا وہ زمین نہ تھی، جیسا کہ ہم نے سمجھ رکھا تھا، بلکہ اُس وقت مسیح آسمانی مقدس کے پاکوں کے پاک میں داخل ہوا اور وہاں اپنی کہانت کے منصب کا اختتامی کام انجام دے رہے ہیں، نبی دانی ایل سے فرشتہ کے کہے ہوئے الفاظ کی تکمیل میں: 'دو ہزار اور تین سو دن تک؛ تب مقدس پاک کیا جائے گا'۔

"پہلے، دوسرے اور تیسرے فرشتے کے پیغامات کے بارے میں ہمارا ایمان درست تھا۔ وہ عظیم سنگ میل جن سے ہم گزر چکے ہیں غیر متزلزل ہیں۔ اگرچہ جہنم کے لشکر انہیں ان کی بنیاد سے اکھاڑ پھینکنے کی کوشش کریں، اور یہ سوچ کر فتح منائیں کہ وہ کامیاب ہو گئے ہیں، پھر بھی وہ کامیاب نہیں ہوتے۔ حق کے یہ ستون ازلی پہاڑوں کی مانند مضبوطی سے قائم ہیں، انسانوں کی تمام کوششیں، شیطان اور اس کے لشکر کی کوششوں کے ساتھ مل کر بھی انہیں ہلا نہیں سکتیں۔ ہم بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں، اور ہمیں برابر مقدس صحائف کو کھنگالتے رہنا چاہیے تاکہ دیکھیں کہ آیا یہ باتیں اسی طرح ہیں۔ اب خدا کے لوگوں کی نگاہیں آسمانی مقدس پر جمی ہوئی چاہیں، جہاں عدالت کے کام میں ہمارے عظیم سردار کاہن کی آخری خدمت جاری ہے—جہاں وہ اپنی قوم کے لیے شفاعت کر رہا ہے۔" Review and Herald, November 27, 1883.

مصلوبیت کے وقت شاگردوں کی مایوسی اس بادشاہی کی غلط سمجھ پر مبنی تھی جسے مسیح صلیب پر قائم کرنے والے تھے۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے اور رسول پولس کی خدمات میں اس بات کی نشاندہی کا کام شامل تھا کہ ظاہری اسرائیل اور ظاہری زمینی مقدس کا نظام روحانی اسرائیل اور روحانی آسمانی مقدس کی طرف منتقل ہو چکا تھا۔ یہوداہ کے قبیلے کا شیر ہمیشہ "داناؤں" کو اس مایوسی کی وضاحت کرتا ہے۔ روم کے بارے میں اس نبوی معصے کی وضاحت کہ وہ "اٹھواں ہے، مگر سات میں سے ہے"، اُس کام کا حصہ ہے جو یہوداہ کے قبیلے کا شیر 18 جولائی 2020 کی مایوسی کو سمجھانے کے لیے سرانجام دے رہا ہے۔

ملرائٹس نے روم کو بائبل کی پیشگوئی کی چوتھی سلطنت سمجھا، اور وہ بت پرستی اور پاپائیت کے درمیان فرق کو پہچانتے تھے، لیکن پاپائی روم کو بائبل کی پیشگوئی کی پانچویں سلطنت کے طور پر نہ دیکھ سکے۔ 1844 کے فوراً بعد، بانیان نے دیکھا کہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ بائبل کی پیشگوئی کی اگلی سلطنت ہے۔

وہ شناخت 1850 کے پیش رو چارٹ پر دکھائی گئی ہے، لیکن بائبل کی نبوت کی بادشاہتوں کی پوری تصویر کو، جیسا کہ مکاشفہ باب سترہ میں پیش کی گئی ہے، پہچاننے کی ان کی صلاحیت ان کی سمجھ سے بالاتر تھی، کیونکہ 1863 میں "سات اوقات" کو رد کرنے کے بعد وہ لاودکیہ کے بیابان میں بھٹکنے لگے۔

قدیم اسرائیل کی تاریخ ایڈونٹسٹ جماعت کے ماضی کے تجربے کی ایک نمایاں مثال ہے۔ خدا نے جس طرح بنی اسرائیل کو مصر سے نکال کر راہنمائی کی، اسی طرح اس نے ایڈونٹ تحریک میں اپنے لوگوں کی راہنمائی کی۔ عظیم مایوسی میں ان کے ایمان کو اسی طرح آزمایا گیا جیسے عبرانیوں کا بحرِ قلزم پر آزمایا گیا تھا۔ اگر وہ اس رہنما ہاتھ پر بھروسہ کیے رکھتے جس نے ان کے گزشتہ تجربات میں ان کا ساتھ دیا تھا، تو وہ خدا کی نجات کو دیکھ لیتے۔ اگر 1844 میں جو سب لوگ اس کام میں متحد ہو کر محنت کر رہے تھے، سب نے تیسرے فرشتے کا پیغام قبول کر لیا ہوتا اور اسے روح القدس کی قدرت میں اعلان کیا ہوتا، تو خداوند ان کی کوششوں کے ساتھ بڑی قدرت سے کام کرتا۔ دنیا پر روشنی کا سیلاب چھا جاتا۔ برسوں پہلے ہی اہل زمین کو خبردار کر دیا گیا ہوتا، اختتامی کام مکمل ہو چکا ہوتا، اور مسیح اپنے لوگوں کی نجات کے لیے آچکے ہوتے۔

یہ خدا کی مرضی نہ تھی کہ اسرائیل چالیس برس بیابان میں بھٹکتے رہیں؛ اس کی خواہش تھی کہ وہ انہیں سیدھے کنعان کی سرزمین میں لے جائے اور انہیں وہاں ایک مقدس اور خوش و خرم قوم کے طور پر قائم کرے۔ لیکن "وہ ناپمانی کے سبب داخل نہ ہو سکے۔" عبرانیوں 3:19۔ ان کی برگشتگی اور ارتداد کے باعث وہ بیابان میں ہلاک ہو گئے، اور دوسروں کو ملک موعود میں داخل ہونے کے لیے اٹھایا گیا۔ اسی طرح، خدا کی یہ مرضی نہ تھی کہ مسیح کے آنے میں اتنی دیر ہو اور اس کی قوم اتنے برس گناہ اور غم کی اس دنیا میں رہتی رہے۔ لیکن ناپمانی نے انہیں خدا سے جدا کر دیا۔ چونکہ جس کام کے لیے اس نے انہیں مقرر کیا تھا اسے کرنے سے انہوں نے انکار کیا، اس لیے پیغام سننے کے لیے دوسرے اٹھائے گئے۔ دنیا پر رحم کرتے ہوئے، یسوع اپنی آمد میں تاخیر کرتا ہے تاکہ گناہگاروں کو تنبیہ سننے اور خدا کا غضب نازل ہونے سے پہلے اس میں پناہ پانے کا موقع مل سکے۔ عظیم کشمکش، 458۔

جیمز اور ایلن وائٹ دونوں نے یہ نشاندہی کی کہ 1856 میں یہ تحریک لاودکیہ کی تحریک میں منتقل ہو چکی تھی، اور پچھلے اقتباس میں وہ یہ بتاتی ہیں کہ "اگر 1844 کے کام میں متحد ہو کر محنت کرنے والے سب نے تیسرے فرشتے کا پیغام قبول کر لیا ہوتا اور اسے روح القدس کی قوت میں اعلان کیا ہوتا، تو خداوند ان کی کوششوں کے ساتھ بڑی قدرت سے کام کر چکا ہوتا۔" پھر وہ کہتی ہیں کہ "اسی طرح" قدیم اسرائیل کی ظاہر کردہ "پسپائی اور ارتداد" نے قدیم اسرائیل کو "بیابان میں ہلاک" کر دیا۔ یہ عبارت اس کی نشاندہی کرتی ہے کہ لاودکیائی ایڈونٹزم نے بیابان میں بھٹکنا اُس زمانے میں شروع

کیا جب نصف شب کی پکار کا پیغام سنانے والے لوگ ابھی زندہ تھے۔

آج کل علمائے الہیات (اہل علم) مکاشفہ باب سترہ کے لیے مختلف اطلاقات کی نشاندہی کرتے ہیں، جو یا تو مستقبلیت کے اُس طریقہ کار سے ماخوذ ہیں جسے یسوعیوں نے ایجاد کیا تھا، یا مرتد پروٹسٹنٹ ازم کی بگڑی ہوئی الہیاتی روشوں سے۔ مکاشفہ باب سترہ کی علامات بہت سادہ ہیں۔ ہم ضروری علامات کی نشاندہی کر چکے ہیں، لہذا ہم وہاں جن بادشاہیوں کی نمائندگی کی گئی ہے اُن کی طرف لوٹیں گے اور انہیں دانی ایل باب دو کی بادشاہیوں کے ساتھ ہم آہنگ کریں گے، کیونکہ یسوع ہمیشہ کسی چیز کے انجام کو اُس کے آغاز کے ذریعے واضح کرتا ہے۔

اور سات بادشاہ ہیں: پانچ گر چکے ہیں، ایک موجود ہے، اور دوسرا ابھی آیا نہیں؛ اور جب وہ آئے گا تو لازم ہے کہ تھوڑی مدت تک قائم رہے۔ اور وہ حیوان جو تھا اور اب نہیں، وہی اُٹھوا ہے، اور سات میں سے ہے، اور ہلاکت میں جاتا ہے۔ اور وہ دس سینگ جو تونے دیکھے، دس بادشاہ ہیں جنہوں نے ابھی تک بادشاہی نہیں پائی؛ لیکن حیوان کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی مانند اختیار پائیں گے۔ مکاشفہ 12:10-17۔

تیسری آیت میں یوحنا کو روحانی طور پر 1798 تک منتقل کر دیا گیا۔ تاریخ کے اس مقام سے اسے بتایا گیا کہ پانچ سلطنتیں پہلے ہی گر چکی تھیں۔ وہ سلطنتیں بابل، مادی و فارسی، یونان، بت پرست روم اور پاپائی روم تھیں۔ ولیم ملر باب سترہ کی اس عبارت کو حل نہ کر سکا، کیونکہ وہ یہ نہیں پہچان سکا کہ پاپائی روم بت پرست روم سے ایک الگ سلطنت تھی۔ تاہم یہ ترتیب مکاشفہ کے ابواب بارہ اور تیرہ میں بیان کی گئی ہے، کیونکہ باب بارہ میں اڑدھا بت پرست روم کی نمائندگی کرتا تھا، باب تیرہ میں سمندر سے نکلنے والا درندہ پاپائیت تھا، اور زمین کا درندہ ریاست ہائے متحدہ ہے۔ سسٹر واٹن ان تینوں ہستیوں کی شناخت اڑدھا، درندہ اور جھوٹا نبی کے طور پر کرتی ہیں۔ اپنی شہادت پیش کرتے ہوئے وہ سلطنتوں کی ترتیب کی نشاندہی کرتی ہیں، اور یہ ترتیب اس تطبیق سے موافق ہے جو ہم مکاشفہ باب سترہ پر کر رہے ہیں۔

ایک عظیم سرخ اڑدے، چیتے جیسے درندے اور برہ جیسے سینگوں والے درندے کی علامتوں کے تحت، یوحنا کو اُن زمینی حکومتوں کا منظر دکھایا گیا جو خاص طور پر خدا کے قانون کو پامال کرنے اور اس کے لوگوں کو ستانے میں مصروف ہوں گی۔ یہ جنگ زمانے کے اختتام تک جاری رہتی ہے۔ خدا کے لوگ، جن کی علامت ایک مقدس عورت اور اس کے بچے تھے، نہایت قلیل تعداد میں دکھائے گئے۔ آخری دنوں میں صرف ایک باقی ماندہ گروہ ہی اب بھی موجود تھا۔ ان کے بارے میں یوحنا یوں کہتا ہے کہ وہ "جو خدا کے احکام پر قائم رہتے ہیں اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں"۔

بت پرستی کے ذریعے، اور پھر پاپائیت کے ذریعے، شیطان نے کئی صدیوں تک اپنی طاقت بروئے کار لائی تاکہ زمین سے خدا کے وفادار گواہوں کو مٹا دے۔ بت پرست اور پاپائی پیروکار اسی اڑدھے کی روح کے زیر تحریک تھے۔ ان میں فرق بس اتنا تھا کہ پاپائیت، خدا کی خدمت کا دکھاوا کرتے ہوئے، زیادہ خطرناک اور سفاک دشمن تھی۔ رومیٹ کو آلہ بنا کر، شیطان نے دنیا کو قید کر لیا۔ خدا کی نام نہاد کلیسیا اس فریب کی صفوں میں شامل ہو گئی، اور ہزار برس سے بھی زیادہ مدت تک خدا کے لوگ اڑدھے کے غضب کے نیچے دکھ سہتے رہے۔ اور جب پاپائیت اپنی قوت سے محروم ہوئی اور اسے ظلم و ستم سے باز آنا پڑا، تو یوحنا نے دیکھا کہ ایک نئی قوت ابھر رہی تھی جو اڑدھے کی آواز کی بازگشت کر رہی تھی اور اسی ظالمانہ اور کفر آمیز کام کو آگے بڑھا رہی تھی۔ یہ قوت، جو کلیسیا اور خدا کی شریعت کے خلاف جنگ چھیڑنے والی آخری قوت ہے، کی علامت ایک ایسے درندے سے کی گئی تھی جس کے برہ جیسے سینگ تھے۔

"لیکن نبوتی قلم کی سخت اور بے لاگ تصویر کشی اس پُر امن منظر میں ایک تبدیلی ظاہر کرتی ہے۔ برہ جیسے سینگوں والا درندہ اڑدھا کی آواز میں بولتا ہے، اور 'اس کے سامنے پہلے درندے کی ساری قدرت کو برتا ہے۔' نبوت اعلان کرتی ہے کہ وہ زمین پر بسنے والوں سے کہے گا کہ وہ درندے

کی ایک شبیہ بنائیں، اور یہ کہ "وہ سب کو، چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام، ان کے دینے ہاتھ میں یا ان کی پیشانیوں پر ایک نشان لینے کو مجبور کرتا ہے؛ اور یہ کہ کوئی آدمی خرید یا فروخت نہ کر سکے، مگر وہی جس کے پاس وہ نشان، یا درندے کا نام، یا اس کے نام کا عدد ہو۔" یوں پروٹسٹنٹ ازم پاپائیت کے نقش قدم پر چلتا ہے۔" سائنز آف دی ٹائمز، 1 نومبر، 1899.

آخری اقتباس کے پہلے پیراگراف میں، سسٹر وائٹ بت پرست روم، پاپائی روم اور ریاست ہائے متحدہ کو 'دنیوی حکومتیں' قرار دیتی ہیں۔ دوسرے پیراگراف میں وہ واضح کرتی ہیں کہ یہ حکومتیں ترتیب وار تھیں جب وہ کہتی ہیں، 'بت پرستی کے ذریعے، اور پھر پاپائیت کے ذریعے،' اور 'جب پاپائیت اپنی قوت سے محروم کر دی گئی اور اسے ظلم و ستم سے باز آنا پڑا، تو یوحنا نے ایک نئی طاقت کو ابھرتے دیکھا جو اژدہا کی آواز کی بازگشت کرتی تھی اور اسی ظالمانہ اور کفر آمیز کام کو آگے بڑھاتی تھی۔' وہ یہاں نہیں رکتیں، کیونکہ تیسرے پیراگراف میں وہ بتاتی ہیں کہ ریاست ہائے متحدہ پوری دنیا پر ایک اور بادشاہت مسلط کرنے والی تھی۔ وہ کہتی ہیں، 'بھیڑ کے مانند سینگ رکھنے والا درندہ اژدہا کی آواز سے بولتا ہے، اور "پہلے درندے کے سامنے اس کی تمام قوت کو استعمال کرتا ہے۔" نبوت اعلان کرتی ہے کہ وہ زمین کے باشندوں سے کہے گا کہ وہ درندے کی مورت بنائیں۔'

مکاشفہ کے باب بارہ اور تیرہ بت پرست روم، پاپائی روم، ریاست ہائے متحدہ امریکہ، اور درندے کی عالمگیر شبیہ کی نشاندہی کرتے ہیں، جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ قائم کرتی ہے۔ "درندے کی شبیہ" سے مراد کلیسا اور ریاست کا ملاپ ہے، اور جب ساری دنیا درندے کی ایک شبیہ قائم کرے گی تو اس تعریف کے مطابق آخری ایام میں تمام زمین پر ایک واحد عالمی حکومت مسلط کی جائے گی۔ یہ بادشاہی ریاست اور کلیسا پر مشتمل ہوگی، اور اس تعلق میں کلیسا بالادست ہوگا۔ مکاشفہ کے باب بارہ اور تیرہ چار متوالی بادشاہیوں کی نشاندہی کرتے ہیں، اور یہی بادشاہیاں باب سترہ میں بھی اور دانی ایل کے باب دو میں بھی نمایاں کی گئی ہیں۔

1798 میں، یوحنا نے دیکھا کہ بائبل کی پیشگوئی کی پہلی پانچ سلطنتیں پہلے ہی گر چکی تھیں، اور یہ کہ 1798 میں ایک سلطنت موجود تھی۔ بائبل کی پیشگوئی کی جو سلطنت 1798 میں شروع ہوئی، وہ مکاشفہ تیرہ کا زمین سے نکلنے والا درندہ تھی، جو برہ کی طرح شروع ہوا، مگر انجام کار اژدہا کی طرح بولنے لگا۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ بائبل کی پیشگوئی کی دو سینگوں والی چھٹی سلطنت ہے، جو روحانی بابل کی پانچویں سلطنت کے بعد آتی ہے جسے ایک مہلک زخم لگا تھا۔ پانچویں سلطنت روحانی بابل تھی، جس کی مثال پہلی سلطنت، یعنی حقیقی بابل، سے دی گئی تھی۔ دو سینگوں والی چھٹی سلطنت کی تمثیل چاندی کے دو بازوؤں سے کی گئی تھی۔

1798 میں ایک ایسی بادشاہی ہونی تھی جو ابھی مستقبل میں تھی، کیونکہ 1798 میں "دوسرا ابھی تک نہیں آیا تھا۔" جب وہ ساتویں بادشاہی تاریخ میں آئی، تو وہ صرف "قلیل مدت" تک قائم رہے گی۔ پانچویں بادشاہی کو ایک مہلک زخم لگا، چھٹی بادشاہی کے دو سینگ تھے اور ساتویں بادشاہی صرف مختصر مدت تک قائم رہے گی۔ اس عبارت کے سیاق و سباق سے واضح ہوتا ہے کہ ساتویں بادشاہی کی نمائندگی "دس بادشاہ" کرتے ہیں، کیونکہ جب "دس بادشاہ" ایک بادشاہی بنتے ہیں تو وہ صرف "ایک ساعت" کے لیے حکومت کرتے ہیں، اور "ایک ساعت" ایک "قلیل عرصہ" ہے۔ جب "دس بادشاہ" حکومت کریں گے تو وہ "حیوان" کے ساتھ مل کر اسی "ایک ساعت" کے لیے حکومت کریں گے۔

اور وہ دس سینگ جو تو نے دیکھے تھے، دس بادشاہ ہیں، جنہوں نے ابھی تک کوئی بادشاہی نہیں پائی؛ لیکن وہ درندہ کے ساتھ ایک گھڑی کے لیے بادشاہوں کی مانند اقتدار حاصل کریں گے۔ مکاشفہ 17:12.

"دس سینگ" ساتویں بادشاہت ہیں، مگر وہ "ایک گھڑی" تک درندے کے ساتھ مل کر حکومت کرتے ہیں۔ "ایک گھڑی" وہ مدت ہے جو اتوار کے قانون کے بحران کی ہے، جو ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں جلد آئے

والے اتوار کے قانون سے شروع ہوتی ہے۔ وہ درندے کے ساتھ حکومت کرنے پر متفق ہو جاتے ہیں، کیونکہ انہیں ایسا کرنے پر اصل بادشاہ، یعنی ریاست ہائے متحدہ امریکہ، مجبور کرتا ہے۔ جس عبارت کا ہم نے ابھی حوالہ دیا، اس میں سسٹر وائٹ بیان کرتی ہیں کہ خدا کے لوگوں کو ستانے والی آخری قوت زمین سے نکلنے والا درندہ ہے۔

"یوحنا نے ایک نئی قوت کو ابھرتے دیکھا، جو اژدہا کی آواز کی بازگشت کرتی اور اسی ظالمانہ اور کفرآمیز کام کو آگے بڑھاتی تھی۔ یہ قوت، جو کلیسیا اور خدا کی شریعت کے خلاف جنگ کرنے والی آخری ہے، ایک ایسے حیوان کے ذریعے علامتی طور پر دکھائی گئی تھی جس کے سینگ برہ کی مانند تھے۔" علاماتِ زمانہ، 1 نومبر، 1899۔

بائبل کی پیشگوئیوں کی آخری بادشاہت ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی جانب سے بطور "جھوٹا نبی" کی گئی فریب کاری کے ذریعے قائم ہوتی ہے۔ یہ بادشاہت 1798 میں ایک برہ کے مانند شروع ہوئی، مگر آخری دنوں میں یہ دنیا کو مجبور کرتی ہے کہ وہ حیوان کی عالمی شبیہ کو قبول کرے، جو تعریف کے مطابق کلیسیا اور ریاست کے امتزاج پر مشتمل ہے، اور اس تعلق پر کنٹرول کلیسیا کے پاس ہوتا ہے۔ اس بادشاہت کی شناخت ایک سے گانہ اتحاد کے طور پر بھی کی جاتی ہے۔

"ریاستہائے متحدہ کے پروٹسٹنٹ روح پرستی کا ہاتھ تھامنے کے لیے خلیج کے پار اپنے ہاتھ بڑھانے میں پیش پیش ہوں گے؛ وہ گہری کھائی کے اوپر سے ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کے ساتھ ہاتھ ملائیں گے؛ اور اس سے گانہ اتحاد کے زیر اثر یہ ملک ضمیر کے حقوق کو پامال کرنے میں روم کے نقش قدم پر چلے گا۔" عظیم تنازعہ، 588۔

سہ گانہ اتحاد اژدہا، حیوان اور جھوٹے نبی پر مشتمل ہے، جو مکاشفہ باب سولہ میں زمین کے بادشاہوں کے پاس نکلتے ہیں اور دنیا کو حرمجدوں کی طرف لے جاتے ہیں۔

اور میں نے دیکھا کہ اژدہا کے منہ سے اور حیوان کے منہ سے اور جھوٹے نبی کے منہ سے مینڈکوں کی مانند تین ناپاک روچیں نکلیں۔ کیونکہ وہ شیطانوں کی روچیں ہیں، جو معجزے کرتی ہیں، جو زمین کے بادشاہوں اور تمام دنیا کے پاس جاتی ہیں تاکہ انہیں خدا قادر مطلق کے اس بڑے دن کی جنگ کے لیے جمع کریں۔ مکاشفہ 16:13، 14۔

"رومی طاقت" پاپائیت، درندہ، اور بائبل کی پیشگوئی کی وہ پانچویں بادشاہت ہے جسے مہلک زخم لگا تھا۔ "پروٹسٹنٹ" ریاستہائے متحدہ امریکہ کی نمائندگی کرتے ہیں، جو جھوٹا نبی اور بائبل کی پیشگوئی کی چھٹی اور آخری بادشاہت ہے۔ "روح پرستی" اقوام متحدہ، اژدہا، اور وہ بادشاہی ہے جو درندہ کے ساتھ ایک گھڑی حکومت کرنے پر راضی ہوتی ہے۔ تین گنا اتحاد اس "ایک گھڑی" کے دوران مکمل ہوتا ہے جو مکاشفہ گیارہ میں "بڑے زلزلے" کی "گھڑی" ہے، جو عنقریب آنے والا اتوار کا قانون ہے۔

"خدا کی شریعت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے ادارے کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعے، ہماری قوم اپنے آپ کو راست بازی سے پوری طرح منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم خلیج کے اس پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گا، جب وہ کھائی کے اس پار پہنچ کر روحانیت کے ساتھ دستِ مصافحہ کرے گا، جب اس سے گونہ اتحاد کے زیر اثر ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کی حیثیت سے اپنے دستور کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے پھیلاؤ کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان سکتے ہیں کہ شیطان کے حیرت انگیز عمل کا وقت آپہنچا ہے اور انجام قریب ہے۔" Testimonies, volume 5, 451۔

دانی ایل باب دو میں، بابل—جس کی نمائندگی سونے کا سر کرتا ہے اور جو بائبل کی نبوت کی پہلی سلطنت ہے—روحانی بابل، بائبل کی نبوت کی پانچویں سلطنت، کی مثال بنتا ہے۔ ماد اور فارس کی دوہری سلطنت—چاندی کے کندھے اور بازو—جو دانی ایل باب دو میں بائبل کی نبوت کی دوسری

سلطنت ہے، دو سینگوں والے زمینی درندے، یعنی ریاست ہائے متحدہ امریکہ، کی نمائندگی کرتی ہے، جو بائبل کی نبوت کی چھٹی سلطنت ہے۔ دانی ایل باب دو کی مورت کا پیتل—جو یونان، بائبل کی نبوت کی تیسری سلطنت، کی نمائندگی کرتا ہے—اقوام متحدہ کی نمائندگی کرتا ہے، جو ساتواں سر ہے جو 'ایک گھنٹے' تک قائم رہتا ہے، اور جو اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کے سہ رکنی اتحاد میں ایک مقام قبول کرنے پر راضی ہوتا ہے۔

دانی ایل کے باب دوم کی لوہے کی بادشاہی، جو بائبل کی نبوت کی چوتھی بادشاہی ہے، آٹھویں بادشاہی کی نمائندگی کرتی ہے، جو سات میں سے ہے۔ حقیقی بت پرست روم، یعنی چوتھی بادشاہی، جدید روم کی نمائندگی کرتی ہے، جو ایسی بادشاہی ہے جو کلیسا اور ریاست کے امتزاج سے تشکیل پائی ہے، اور اس تعلق پر کلیسا حکمرانی کرتا ہے۔ وہ بادشاہی اپنی ماہیت میں سہ پہلو ہے، کیونکہ "دس بادشاہوں" کا سربراہ بادشاہ چھٹی بادشاہی ہے جو زمین کا حیوان ہے۔ چھٹی بادشاہی اخاب ہے، جس کی شادی ایزبل سے ہوئی تھی۔ جب چھٹی بادشاہی اپنے سہ رکنی اتحاد میں نمایاں ہوتی ہے تو وہ جدید روم ہوتی ہے، جس سے پہلے پانچویں بادشاہی یعنی پاپائی روم تھی، اور اس سے پہلے چوتھی بادشاہی یعنی بت پرست روم تھی۔

ملرائیٹس صرف روم کو چوتھی اور آخری سلطنت سمجھتے تھے۔ وہ اس کی دوہری نوعیت کو تسلیم کرتے تھے، لیکن انہیں اس کے بعد کوئی اور زمینی سلطنت نظر نہیں آتی تھی۔ چوتھی سلطنت بت پرست روم تھی، جو پاپائی روم (یعنی پانچویں سلطنت) سے پہلے تھی، اور اس کے بعد جدید روم (یعنی چھٹی سلطنت) آتی ہے۔ چھٹی سلطنت روم کی تین صورتوں میں سے تیسری ہے۔

اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی کا سہ فریقی اتحاد بیک وقت جدید روم بھی ہے اور بابل عظیم بھی، جس کا مہلک زخم بھر چکا ہے۔ امریکہ، اقوام متحدہ اور صور کی فاحشہ آٹھویں اور آخری سلطنت کی نمائندگی کرتے ہیں، مگر یہ تینوں چھٹی سلطنت کے سہ فریقی اتحاد میں حلیف ہیں، جو "کلیسیا اور خدا کے قانون کے خلاف جنگ چھیڑنے والی آخری قوت" ہے۔

ریاستہائے متحدہ چھٹی سلطنت کا ایک تہائی ہے۔ تین گنا اتحاد کا حصہ ہونے کے ناطے، اقوام متحدہ بھی چھٹی سلطنت کا ایک تہائی ہے، اور پاپائیت بھی چھٹی سلطنت کا ایک تہائی ہے۔ اس سطح پر ریاستہائے متحدہ کا عدد چھ ہے، اقوام متحدہ کا عدد چھ ہے، اور پاپائیت کا عدد چھ ہے۔ یہ تین گنا اتحاد کسی انسان کے عدد کی نمائندگی کرتا ہے، یعنی 'مرد گناہ'، اور اس کا عدد چھ-چھ-چھ ہے۔

یہاں حکمت ہے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ درندے کے عدد کو شمار کرے کیونکہ یہ انسان کا عدد ہے، اور اس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔ مکاشفہ 13:18

چھٹی اور آخری جداگانہ سلطنت ریاستہائے متحدہ ہے، لیکن یہ دنیا کو دھوکا دیتی ہے، کیونکہ یہ جھوٹا نبی ہے۔

اور وہ پہلے درندے کے سامنے اس کی ساری قدرت کو بروئے کار لاتا ہے اور زمین اور اس کے باشندوں کو اس پہلے درندے کی عبادت کرنے پر مجبور کرتا ہے، جس کا مہلک زخم شفا پا گیا تھا۔ اور وہ بڑے بڑے عجائبات کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ لوگوں کے سامنے آسمان سے آگ کو زمین پر نازل کر دیتا ہے۔ اور وہ ان معجزات کے وسیلے سے، جو اسے درندے کے سامنے کرنے کا اختیار دیا گیا تھا، زمین پر بسنے والوں کو گمراہ کرتا ہے؛ اور زمین کے رینے والوں سے کہتا ہے کہ وہ اس درندے کی ایک مورت بنائیں جس کو تلوار کا زخم لگا تھا اور وہ زندہ ہو گیا تھا۔ مکاشفہ 13:12-14.

"اس کے سامنے پہلے درندہ کی قوت" اس قوت کی نمائندگی کرتی ہے جو پاپائیت کو یورپ کے بادشاہوں نے عطا کی، جس کی ابتدا سن 496 میں کلویس سے ہوئی۔ ریاستہائے متحدہ اپنی فوجی طاقت کو اپنی معاشی طاقت کے ساتھ ملا کر دنیا کو دھوکا دینے اور مجبور کرنے کے لیے استعمال کرتا

ہے۔ ریاستہائے متحدہ اتوار کی عبادت نافذ کر کے دنیا کو پاپائیت کی عبادت پر مجبور کرتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ آسمان سے آگ کو نازل کر کے (جو ایک پیغام کی علامت ہے) بڑے بڑے عجائبات دکھاتا ہے، جو انفارمیشن سپر ہائی وے کے ذریعے انجام دیا جاتا ہے، جو برین واشنگ اور پروپیگنڈے کی مکمل ترقی کی نمائندگی کرتا ہے، جو پیناٹزم کا جدید مظہر ہے۔ اسلام کے باعث زمین پر پیدا ہونے والے بڑھتے ہوئے بحران کی وجہ سے، جب وہ قوموں کو غضبناک کرنے میں اپنا کردار ادا کرتا ہے، دنیا چرچ اور ریاست کے امتزاج کے اس عالمی نظام کو قبول کرنے میں دھوکا کھا جاتی ہے، جو اژدہا، درندہ اور جھوٹے نبی پر مشتمل ہے۔

جب مکاشفہ تیرہ کی اٹھارہویں آیت کہتی ہے کہ حیوان کا عدد گنو، تو اُس عدد سے مراد وہ تین قوتیں ہیں جو مل کر چھٹی اور آخری بادشاہی تشکیل دیتی ہیں۔ جب ۶۶۶ کی وہ بادشاہی قائم کی جائے گی، تو یہ اُس نبوتی معمعے کی تکمیل ہوگی کہ آٹھواں بادشاہ سات میں سے ہے۔ وہ نبوتی معما اُس سچائی کا حصہ ہے جو اُس وقت منکشف ہوتی ہے جب یہوداہ کے قبیلے کا شیر یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مہر کھولتا ہے۔

اسی وجہ سے آخری سلطنت کی پہلی — جو سہ گانہ چھٹی سلطنت ہے، جو روحانی بابل بھی ہے جیسے علامتی ستر برس کے لیے فراموش کیا گیا، اور جو جدید روم ہے، اور جو درندے کی عالمگیر شبیہ بھی ہے، جس کی تمثیل بابل کی پہلی سلطنت اور مشرکانہ روم کی چوتھی سلطنت سے کی گئی — اس شناخت سے دوہری گواہی پاتی ہے کہ یہی 'دانشمند' اس حقیقت کو سمجھیں گے، کیونکہ 666 کا معما انہی پر مبنی ہے جن کے پاس حکمت ہے، جیسے آٹھویں بادشاہ کے سات میں سے ہونے کا معما بھی۔

یہاں حکمت ہے۔ جو سمجھ رکھتا ہے وہ درندے کے عدد کو شمار کرے کیونکہ یہ انسان کا عدد ہے، اور اس کا عدد چھ سو چھیاسٹھ ہے۔ مکاشفہ 13:18

اور یہاں وہ عقل ہے جس میں حکمت ہے۔ سات سر سات پہاڑ ہیں جن پر وہ عورت بیٹھی ہے۔ مکاشفہ 17:9۔

یسوع مسیح کے مکاشفہ کی مہر کھلنے کو "داناؤں" ہی سمجھتے ہیں، بدکار نہیں۔ کتاب مکاشفہ میں حکمت کے دونوں حوالہ جات اُن کے بارے میں ہیں جن کے پاس "فہم" ہے، اور جو "داناؤں" سمجھتے ہیں وہ "علم میں اضافہ" ہے۔ "علم میں اضافہ" جو کہ یسوع مسیح کا مکاشفہ ہے، یہ اس بات کا مکاشفہ ہے کہ آٹھویں مملکت، جو 666 کی سہ گانہ مملکت ہے، دانیال کے دوسرے باب میں بھی نمایاں کی گئی ہے، کیونکہ ملر کے خواب کے جواہر آخری دنوں میں دس گنا زیادہ جگمگائیں گے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

کتاب مکاشفہ میں خدا کے گہرے امور کی تصویر کشی کی گئی ہے۔ اِس کے الہامی صفحات کو دیا گیا نام، یعنی "مکاشفہ"، اس بیان کی خود تردید کرتا ہے کہ یہ ایک مہر بند کتاب ہے۔ مکاشفہ وہی چیز ہے جو ظاہر کی جاتی ہے۔ خداوند نے خود اپنے خادم پر اس کتاب میں موجود بھید ظاہر کیے، اور اُس کی منشا ہے کہ یہ سب کے مطالعے کے لیے کھلے ہوں۔ اس کے حقائق زمین کی تاریخ کے آخری دنوں میں بسنے والوں کے لیے بھی ہیں، جیسے کہ یوحنا کے زمانے میں رہنے والوں کے لیے تھے۔ اس نبوت میں دکھائے گئے بعض مناظر ماضی سے تعلق رکھتے ہیں، بعض اب وقوع پذیر ہو رہے ہیں؛ بعض تاریکی کی قوتوں اور آسمان کے شہزادے کے درمیان عظیم معرکے کے خاتمے کو سامنے لاتے ہیں، اور بعض نئی بنائی گئی زمین میں نجات یافتہ لوگوں کی فتوحات اور خوشیوں کو ظاہر کرتے ہیں۔

کوئی یہ نہ سمجھے کہ چونکہ وہ کتاب مکاشفہ کی ہر علامت کا مطلب بیان نہیں کر سکتے، اس لیے اِس میں پائی جانے والی سچائی کے مفہوم کو جاننے کی کوشش میں اس کتاب کی جستجو کرنا اُن کے لیے فائدہ ہے۔ وہی جس نے یہ اسرار یوحنا پر منکشف کیے، محنتی طالبِ حق کو

آسمانی باتوں کا ایک ابتدائی ذائقہ عطا کرے گا۔ جن کے دل سچائی کو قبول کرنے کے لیے کھلے ہیں، وہ اس کی تعلیمات سمجھنے کے قابل بنائے جائیں گے، اور انہیں وہ برکت دی جائے گی جس کا وعدہ ان لوگوں کے لیے کیا گیا ہے جو 'اس نبوت کے کلام کو سنتے ہیں اور ان باتوں پر عمل کرتے ہیں جو اس میں لکھی ہوئی ہیں'۔

"کتابِ مکاشفہ میں بائبل کی تمام کتابیں آ کر ملتی اور اپنا اختتام پاتی ہیں۔ یہاں کتابِ دانی ایل کی تکمیل پائی جاتی ہے۔ ایک نبوت ہے؛ دوسری مکاشفہ۔ جو کتابِ مہر بند کی گئی تھی، وہ مکاشفہ نہیں، بلکہ دانی ایل کی نبوت کا وہ حصہ جو آخری دنوں سے متعلق ہے۔ فرشتہ نے حکم دیا، 'لیکن اے دانی ایل، تو ان باتوں کو بند رکھ اور اس کتاب پر آخری وقت تک مہر لگا دے۔' دانی ایل 4:12۔" رسولوں کے اعمال، 584، 585۔